پاکستان میں ترقیاتی ابلاغ کا تحقیقی مطالعہ: سی پیک (CEPC) منصوبے کی خبروں، کالموں اور اداریوں کی روشنی میں

ڈاکٹر نگہت سرور، رعنا افضل

ABSTRACT

Development is a process through which human life and social system progress towards betterment. Development is a planned and continous process. Mass Media institutions play a significant role for people and government to progress development in the society. Mass Media also highlight the factors that impede or unstable the development process. Role of communication process is very important for the achievement of development targets. This research is done to study the CPEC development project in respect to the role of communication. The results through content analysis method are analyzed in light of agenda setting and diffusion of innovation theories.The study verifies the significance of role of communication in the development process.

ابتدائیہ:

ترقی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے نہ صرف انسانی زندگی بلکہ معاشرتی معیار کو بھی بہتری کی جانب گامزن کیا جاتا ہے۔ ترقی سے مراد محض مادی ترقی نہیں بلکہ اس میں تعلیمی، علمی، ذہنی، اخلاقی اور معاشرتی ترقی بھی شامل ہے۔ یہ ایک ایسا مسلسل جاری وساری رہنے والا عمل ہے جسے باضابطہ منصوبہ بندی کے تحت چلایا جاتا ہے۔ ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے ابلاغی حکمت عملی کا استعمال کسی بھی ملک کے ابلاغی ادارے بخوبی انجام دے سکتے ہیں وہ فرد واحد کو معاشرتی احساسِ ذمہ داری کا نا صرف ادراک کرواتے ہیں بلکہ ان شعبوں اور میدانوں کی نشاندہی بھی کرتے ہیں جو معاشرے کو مستحکم اور متوازن بنانے میں معاون ثابت ہوسکتے ہوں۔ ترقیاتی ابلاغ کی بدولت مختلف شعبوں میں جاری منصوبوں کے بارے میں صحیح اور متوازن اطلاعات کی فراہمی ترقیاتی عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ یہ اطلاعات ومعلومات نہ صرف عوام کے لیے مفید ثابت ہوتی ہیں بلکہ متعلقہ شعبوں کے اربابِ اختیارات کے لیے بھی آگاہی کا باعث بنتی ہیں۔ اخبارات میں شائع ہونے والے تجزیاتی مواد کے ذریعے ان منصوبوں کے منفی ومثبت پہلوؤں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ ان سے حاصل ہونے والے فوائد کے ساتھ ساتھ ان گوشوں کو بھی زیر بحث لایا جاتا ہے جو ایک عام قاری کی نگاہ سے اوجھل ہوتے ہیں۔ زیرِ نظر تحقیق کے لیے سی پیک کے موضوع کا انتخاب مندرجہ بالا حقائق کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

پاکستان میں اقتصادی ومعاشرتی ترقی کے لیے جاری منصوبوں میں سی پیک ایک ایسا منصوبہ ہے جس کے تحت پاکستان میں معاشی ترقی کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے یہ صرف پاکستان نہیں بلکہ اس خطے کے دیگر ممالک کے لیے اقتصادی گیم چینجر تصور کیا جارہا ہے۔ چین کے اشتراک سے بننے والا پاک چین اقتصادی راہداری منصوبہ تعمیر وتکمیل کے مراحل میں سی پیک پاک چین ون بیلٹ ون روڈ منصوبے کا اہم ترین حصہ ہے، جس کے تحت جنوبی ایشیا میں نقل وحمل کے لیے راہداریوں کا قیام، سڑکوں، ریلوے اور بندرگاہوں کے شعبے میں بڑے وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

اس منصوبے کے تحت گوادر پورٹ کی تکمیل اور گوادر سٹی میں کئی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے یہ منصوبہ ۲۰۱۳ء میں شروع ہوا اور توقع ہے کہ ۲۰۳۰ء تک مکمل کر لیا جائے گا اس کے نتیجے میں پاکستان میں کئی تعمیراتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ انفرااسٹرکچر کی تعمیر بھی ہو گی ملک بھر میں ۱۹ اقتصادی زون بنیں گے اور صنعتی کارخانے ملک کے ہر صوبے میں قائم کیے جائیں گے اس منصوبے کی بروقت تکمیل اور اداروں کا تعاون پاکستان کو نہ صرف اقتصادی طور پر مستحکم کرے گا بلکہ ملک سے بیروزگاری اور غربت میں کمی اور معاشی بحالی کا باعث بنے گا۔

موضوع کا انتخاب اور ضرورت تحقیق:

ذرائع ابلاغ کسی بھی معاشرے کا آئینہ ہوتے ہیں۔ معاشرے کی ترقی و استحکام میں ان کے کردار کو نظرانداز کرنا آج کے دور میں ممکن نہیں ہے خاص طور پر پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں ان کا مثبت اور فعال کردار معاشرے کو غربت، ناخواندگی بیماری اور معاشرتی ناہمواریوں سے باہر نکالنے میں بے حد معاون ثابت ہوسکتا ہے اور یہ تب ہی ممکن ہے جبکہ یہ ابلاغی ادارے ترقی سے متعلق خبروں کو عوام تک پہنچاتے رہیں اور انھیں باقاعدہ تحریک دیتے ہوئے مثبت تبدیلی کے لیے آمادہ کرلیں۔

پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد زبیری پاکستان میں معاون ترقی ابلاغ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

''معاون ترقی ابلاغ کی راہ میں حائل سب سے بڑی دشواری یہ ہے کہ ابلاغ کرنے والے لگی بندھی صحافت سے بتدریج صرف نظر کرنے اور عام لوگوں کو اپنے شب و روز میں مثبت تبدیلی کے لیے متحرک کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے، وہ صرف انتظامیہ، جرائم، شہری سیاست اور سیر و تفریح سے متعلق خبروں کو پیش کرنا کافی سمجھتے ہیں۔ ترقی سے متعلق مواد، خبروں کو نمایاں جگہ دینا ان کی اہمیت کی طرف لوگوں کو متوجہ کرنا اور عام لوگوں کو مثبت تبدیلی حالات کے لیے بیدار و متحرک کرنا ان کے ایجنڈے کا کوئی خاص نکتہ نہیں''۔(زبیری، ۲۰۰۱ء، صفحہ ۳۷)

ان کا یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ:

''ترقی ان ملکوں کا تو مسئلہ ہی نہیں ہے جو اپنے معاشروں میں بنیادی سہولتوں کا انتظام کر چکے ہیں اور اب ان کے ابلاغی ماحول میں تفریحی مواد کی ضرورت فروغ ترقی والے مواد سے زیادہ ہے''۔(ایضاً، صفحہ ۳۳)

ڈیپتھ نیوز (Depthnews) کے بانی مدیر ایلین بی جا کلے کے بقول:

''ترقی سے متعلق خبریں روزناموں اور ہفت روزوں میں سیاست، جرائم اور جنس کے بعد ایک ناکارہ چوتھے درجے میں اور ریڈیو، ٹیلی ویژن اور موسیقی اور ڈرامے کے بعد بے مصرف پانچویں درجے میں شمار کی جاتی ہیں''۔(ایضاً، صفحہ ۳۳)

اسی صورتحال کے پیشِ نظر اس تحقیقی مقالے کے ذریعے یہ جائزہ لینے کی کوشش کی گئی ہے کہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں ترقی سے متعلق خبروں کو ملک کے دو بڑے اور اہم اخبارات میں کتنی اہمیت دی گئی ہے۔ چنانچہ تحقیق کے لیے یہ موضوع منتخب کیا گیا ہے کہ پاکستان میں جاری ترقیاتی منصوبے سی پیک (CPEC) کی خبروں، کالموں اور اداریوں کو ہمارے دو بڑے اخبارات کس انداز میں اور کیا پیش کر رہے ہیں۔

نظری پس منظر (Theoritical Frame Work):

اس مطالعہ کی بنیاد مندرجہ ذیل نظریات پر ہے:

۱۔ پیش نامہ بندی (Agenda setting)

۲۔ نفوذ کا نظریہ (Diffusion of innovation)

۱۔ پیش نامہ بندی:

اس نظریے کے مطابق میڈیا ہمیں یہ نہیں بتاتا ہے کہ کیا سوچیں بلکہ یقینی طور پر ہمیں سوچنے کے لیے معاملات و مسائل فراہم کرتا ہے۔

A theory that argues that media may not tell us what to think but media certainly tell us what to think about.(Baran, 2004, p.429)

”ذرائع ابلاغ اپنے خبری اور غیر خبری کوریج میں جن معاملات کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں وہ عام لوگوں کے لیے بھی اہمیت اختیار کر لیتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ پیش نامہ مرتب کر کے رائے عامہ کو متاثر کرتے ہیں اور اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ کون سے معاملات اہم ہیں معاشرے میں بے شمار معاملات و مسائل میں سے کچھ ہی ذرائع ابلاغ میں نمایاں اور اہم جگہ پاتے ہیں ذرائع ابلاغ کا کچھ معاملات کو زیادہ اہمیت دے کر ان کے بارے میں رائے عامہ تشکیل کرنا پیش نامہ بندی کہلاتا ہے۔(Baran and Dennis, 2003, p. 311, 355)

اس نظریے کو زیرِ تحقیق موضوع کے تناظر میں دیکھا جائے تو اخبارات کی خبروں کالموں اور اداریوں سے ظاہر ہونے والی معلومات اور پالیسی کے تجزیے کے لیے اس نظریے کا مطالعہ سودمند محسوس ہوتا ہے۔

۲۔نفوذ کا نظریہ:

ایورٹ راجر (Everett Rogers) نے ۱۹۶۲ء میں اپنی مشہور کتاب "Diffussion of Innovation" میں اس نظریہ کی تفصیلات پیش کیں۔

راجر نے اس نظریے کی بنیاد اختراع اور نفوذ کو قرار دیتے ہوئے اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ یہ وہ بنیادی عناصر ہیں جو کسی بھی ترقی پذیر معاشرے کو مثبت معاشرتی تبدیلی کے لیے آمادہ کرتے ہیں اور اس سلسلے میں ذرائع ابلاغ کا کردار بے حد اہم ہے(John, 1983, p. 275)

اس نظریے میں ابلاغ عامہ کا کام یہ بتایا گیا ہے کہ وہ لوگوں کو کسی نئی خبر (اختراع) کے بارے میں خبر دیتے ہیں۔ یہ نظریہ اس سوال کا جوابدہ ہے کہ کوئی چیز خیال یا طریقہ کار کسی معاشرے میں کیسے نفوذ کرتا ہے ۔(زبیری، ۲۰۱۴ء، ص ۱۰۵، ۲۹۱) زیر نظر تحقیق میں اس نظریے کے تحت سی پیک (CPEC) کے جاری ترقیاتی

منصوبے کے بارے میں روز نامہ ''جنگ'' اور ''ڈان'' میں شائع کردہ خبروں کالموں اداریوں کا جائزہ سودمند محسوس ہو رہا ہے۔

دائرۂ تحقیق:

اس تحقیق کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے ایک منظّم تحقیقی حکمت عملی مرتب کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے پاکستان کے دو اہم اخبارات ''جنگ'' اردو اور ''ڈان'' انگریزی کا انتخاب کیا گیا ہے۔ تاکہ اردو اور انگریزی کے دو مشہور اور بڑے پاکستانی اخبارات کا مطالعہ کر کے ان کا آپس میں موازنہ کیا جا سکے اور یہ معلوم کیا جائے کہ سی پیک (CPEC) منصوبے کے لیے یہ اخبارات کیا کردار ادا کر رہے ہیں۔

نمونہ بندی:

سی پیک (CPEC) سے متعلق ترقیاتی خبر، کالم اور اداریہ کا رجحان جاننے کے لیے دونوں منتخب اخبارات روز نامہ ''جنگ'' اور روز نامہ ''ڈان'' کے ۵/جولائی ۲۰۱۳ء سے لے کر ۳۰/دسمبر ۲۰۱۶ء تک کے اخباروں کو مطالعے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ۵/جولائی ۲۰۱۳ء کی تاریخ کا تعین فطری تھا کہ اسی روز پاک چین اقتصادی راہداری سی پیک (CPEC) کے معاہدے پر دونوں ممالک کے مابین دستخط ہوئے تھے۔

اس مقصد کے لیے اتفاقی نمونہ بندی کے تحت ہر مہینے کی پانچ تاریخوں یعنی ۵/۱۰/۱۵/۲۰ اور ۲۵ کا تعین کیا گیا ہے جس میں ۲۰۱۳ء سے لے کر ۲۰۱۶ء تک کے عرصہ کا انتخاب بھی کیا گیا ہے۔ سی پیک (CPEC) سے متعلق خبروں کے لیے مذکورہ اخبارات کے صفحہ اول کو منتخب کیا گیا ہے جبکہ اداریہ اور کالم کے لیے ادارتی صفحات کا انتخاب کیا گیا ہے۔ زیرِ نظر تحقیق میں مندرجہ بالا تاریخوں میں شائع ہونے والی سی پیک (CPEC) کی خبروں، کالموں اور اداریوں کا بطور اکائی مطالعہ کیا جائے گا اس طرح کل ۱۲۴۰ اخباری مواد کا جائزہ لیا جائے گا۔

تحقیقی سوالات:

زیرِ نظر تحقیق میں ان سوالات کا جواب تلاش کیا جائے گا:

سوال ۱: اخبارات کے کالم اور اداریہ سی پیک (CPEC) کے معاملے پر قارئین کو مثبت سوچ دے رہے ہیں یا منفی پہلوؤں کی زیادہ نشاندہی کر رہے ہیں؟

سوال ۲: کیا انگریزی اخبار کے مقابلے میں اردو اخبار میں سی پیک (CPEC) سے متعلق خبر کالم اور اداریہ زیادہ تعداد میں شائع ہو رہے ہیں؟

سوال ۳: اردو اخبار ''جنگ'' اور انگریزی اخبار ''ڈان'' میں شائع ہونے والے سی پیک (CPEC) منصوبے سے متعلق اداریے محض حکومت کی ترقیاتی کارکردگی کی تشہیر کر رہے ہیں یا اس منصوبے کے مسائل اور ان کے امکانی حل سے متعلق پالیسی اور منصوبہ سازوں کے لیے رہنمائی فراہم کر رہے ہیں؟

طریقۂ تحقیق:

زیرِ نظر تحقیق کے لیے تجزیہ مشتملات کا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے۔ والیزر اور وائنر (Walizer and Wienir, 1978) کے مطابق:

تجزیہ مشتملات ایک ایسا مربوط و منظّم عمل ہے جس میں کسی بھی طرح کے سامنے آنے والے مواد و معلومات کو اعداد و شمار کے تحت جانچا جاتا ہے۔ (Roger & Dominick, 1997, p. 112)

ہم نے اپنے موضوعِ تحقیق کو حتمی شکل دینے کے لیے اتفاقی نمونہ بندی کی مدد سے روزنامہ ''جنگ'' اور روزنامہ ''ڈان'' کی خبروں کا ۵ر جولائی ۲۰۱۳ء تا ۳۰ر دسمبر ۲۰۱۶ء تک کا چناؤ کیا اور ہر مہینے کی سب سے پہلی پھر ہر پانچویں تاریخ کا تعین کیا اس کے علاوہ تحقیق کی غرض سے ترقیاتی منصوبہ سی پیک (CPEC) کے

بارے میں روزنامہ ''جنگ'' اور روزنامہ ''ڈان'' کی پالیسی جانچنے کے لیے بطور اکائی اداریہ کو منتخب کیا کیوں کہ اداریے اخبار کی پالیسی کا آئینہ دار ہوتے ہیں۔

اس مقالے کی تکمیل کے لیے حمایت، مخالفت اور غیر جانبداری کے زمرے بنائے گئے ہیں جن کی عملی تعریف متعین کی گئی تا کہ تحقیقی مقالے میں خبروں کالموں اور اداریوں کو زمروں میں درج کرنے سے متعلق کوئی ابہام پیدا نہ ہو۔

اس تحقیقی کام کے لیے معلومات کی اکائی یعنی خبر، اور تجزیہ کی اکائی یعنی کالم اور اداریے کو متعلقہ زمروں میں درج کرنے کے لیے پیمائش کو منتخب کیا گیا ہے۔ اور اس مقصد کے لیے پیمائش کی اسمی سطح (Nominal Level) اور تناسبی سطح (Ratio Level) استعمال کی گئی ہیں۔

عملی تعریفات (Operational Definition):

اس تحقیقی مقالے میں متعلقہ مواد کی نوعیت کا جائزہ لینے کے لیے حمایت (Favorable)، مخالفت (Unfavorable) اور غیر جانبدار (Neutral) کے زمرے بنائے گئے ہیں جن کی عملی تعریفات متعین کی گئی ہے تا کہ تحقیقی مقالے میں خبروں کالموں اور اداریوں کو زمروں میں درج کرنے سے متعلق کوئی ابہام پیدا نہ ہو۔

۱۔ حمایت:

اس زمرے میں ایسے اداریوں سے مراد لی گئی ہے جس میں سی پیک (CPEC) ترقیاتی منصوبے کی غالب حمایت محسوس ہوتی ہے۔

۲۔ مخالفت:

اس زمرے میں ایسے اداریوں سے مراد لی گئی ہے جس میں سی پیک (CPEC) ترقیاتی منصوبے کی غالب مخالفت محسوس ہوتی ہو۔

۳۔غیر جانبدار:

اس زمرے میں ایسے اداریوں کا جائزہ درج کیا گیا ہے جس میں اس منصوبے کے بارے میں گفتگو تو ہو لیکن اس منصوبے کی غالب حمایت یا غالب مخالفت واضح نہ ہو رہی ہو۔

گوشوارہ

حاصل مشاہدہ (روزنامہ ''جنگ'')

۲۰۱۳ء کے مشتملات کی زمروں میں تقسیم

نمبر شمار	مہینہ	خبر	کالم	اداریہ
۱۔	جولائی	۱	۱	۰
۲۔	اگست	۰	۰	۰
۳۔	ستمبر	۰	۰	۰
۴۔	اکتوبر	۰	۰	۰
۵۔	نومبر	۰	۰	۰
۶۔	دسمبر	۰	۰	۰
	کل میزان	۱	۱	۰

(روزنامہ ''جنگ'')

۲۰۱۴ء کے مشتملات کی زمروں میں تقسیم

نمبر شمار	مہینہ	خبر	کالم	اداریہ
۱۔	جنوری	۰	۰	۰
۲۔	فروری	۰	۰	۰
۳۔	مارچ	۰	۰	۰
۴۔	اپریل	۰	۱	۰
۵۔	مئی	۰	۰	۰
۶۔	جون	۰	۰	۰
۷۔	جولائی	۰	۰	۰
۸۔	اگست	۰	۰	۰
۹۔	ستمبر	۰	۰	۰
۱۰۔	اکتوبر	۰	۰	۰
۱۱۔	نومبر	۰	۲	۰
۱۲۔	دسمبر	۰	۰	۰
	کل میزان	۰	۳	۰

(روزنامہ ''جنگ'')

۲۰۱۵ء کے مشتملات کی زمروں میں تقسیم

نمبر شمار	مہینہ	خبر	کالم	اداریہ
۱۔	جنوری	۰	۱	۰
۲۔	فروری	۰	۱	۰
۳۔	مارچ	۰	۱	۰
۴۔	اپریل	۱	۳	۱
۵۔	مئی	۱	۰	۱
۶۔	جون	۱	۲	۰
۷۔	جولائی	۰	۰	۰
۸۔	اگست	۱	۰	۰
۹۔	ستمبر	۰	۰	۱
۱۰۔	اکتوبر	۲	۰	۰
۱۱۔	نومبر	۰	۱	۱
۱۲۔	دسمبر	۱	۰	۰
	کل میزان	۷	۹	۴

(روزنامہ ''جنگ'')

۲۰۱۶ء کے مشتملات کی زمروں میں تقسیم

نمبرشمار	مہینہ	خبر	کالم	اداریہ
۱۔	جنوری	۷	۵	۱
۲۔	فروری	۱	۱	۱
۳۔	مارچ	۰	۰	۰
۴۔	اپریل	۰	۰	۱
۵۔	مئی	۰	۰	۱
۶۔	جون	۰	۰	۰
۷۔	جولائی	۰	۰	۰
۸۔	اگست	۲	۰	۱
۹۔	ستمبر	۲	۰	۰
۱۰۔	اکتوبر	۲	۳	۲
۱۱۔	نومبر	۱	۰	۱
۱۲۔	دسمبر	۲	۲	۱
	کل میزان	۱۷	۱۱	۹

گوشوارہ

۲۰۱۳ء تا ۲۰۱۶ء

حاصل مشاہدہ (روزنامہ ''ڈان'')

۲۰۱۳ء کے مشتملات کی زمروں میں تقسیم

نمبر شمار	مہینہ	خبر	کالم	اداریہ
۱۔	جولائی	۲	۱	۰
۲۔	اگست	۰	۰	۱
۳۔	ستمبر	۰	۰	۰
۴۔	اکتوبر	۰	۰	۰
۵۔	نومبر	۰	۰	۰
۶۔	دسمبر	۰	۰	۰
	کل میزان	۲	۱	۱

حاصل مشاہدہ (روزنامہ ''ڈان'')

۲۰۱۴ء کے مشتملات کی زمروں میں تقسیم

نمبر شمار	مہینہ	خبر	کالم	اداریہ
۱۔	جنوری	۰	۰	۰
۲۔	فروری	۰	۰	۰
۳۔	مارچ	۰	۰	۱
۴۔	اپریل	۰	۰	۰
۵۔	مئی	۰	۰	۰

۶۔	جون	۰	۰	۰
۷۔	جولائی	۰	۰	۱
۸۔	اگست	۰	۰	۰
۹۔	ستمبر	۱	۰	۰
۱۰۔	اکتوبر	۰	۰	۰
۱۱۔	نومبر	۰	۱	۔
۱۲۔	دسمبر	۔	۔	۔
	کل میزان	۱	۱	۲

(روزنامہ ''ڈان'')

۲۰۱۵ء کے مشتملات کی زمروں میں تقسیم

نمبر شمار	مہینہ	خبر	کالم	اداریہ
۱۔	جنوری	۰	۰	۰
۲۔	فروری	۰	۰	۱
۳۔	مارچ	۰	۰	۱
۴۔	اپریل	۱	۰	۰
۵۔	مئی	۰	۱	۰
۶۔	جون	۰	۰	۰
۷۔	جولائی	۰	۰	۰
۸۔	اگست	۰	۰	۰
۹۔	ستمبر	۲	۰	۰
۱۰۔	اکتوبر	۰	۰	۰
۱۱۔	نومبر	۰	۱	۰
۱۲۔	دسمبر	۰	۱	۱
	کل میزان	۳	۳	۳

(روزنامہ ''ڈان'')

۲۰۱۶ء کے مشتملات کی زمروں میں تقسیم

نمبر شمار	مہینہ	خبر	کالم	اداریہ
۱۔	جنوری	۱	۰	۰
۲۔	فروری	۱	۰	۰
۳۔	مارچ	۰	۱	۰
۴۔	اپریل	۰	۰	۰
۵۔	مئی	۰	۰	۰
۶۔	جون	۰	۰	۰
۷۔	جولائی	۰	۱	۱
۸۔	اگست	۰	۰	۲
۹۔	ستمبر	۰	۱	۰
۱۰۔	اکتوبر	۰	۱	۰
۱۱۔	نومبر	۰	۰	۰
۱۲۔	دسمبر	۱	۱	۱
	کل میزان	۳	۵	۴

(روزنامہ ''جنگ'' سے حاصل شدہ)

۲۰۱۳ء تا ۲۰۱۶ء تک کے مشتملات کا کل میزان

نمبر شمار	روزنامہ	کل خبر	کل کالم	کل اداریے
۱۔	جنگ، ۲۰۱۳ء	۱	۱	۰
۲۔	جنگ، ۲۰۱۴ء	۰	۳	۰
۳۔	جنگ، ۲۰۱۵ء	۷	۹	۴
۴۔	جنگ، ۲۰۱۶ء	۱۷	۱۱	۹
	کل میزان	۲۵	۲۴	۱۳

(روزنامہ ''ڈان'' سے حاصل شدہ)

۲۰۱۳ء تا ۲۰۱۶ء تک کے مشتملات کا کل میزان

نمبر شمار	روزنامہ	کل خبر	کل کالم	کل اداریے
۱۔	ڈان، ۲۰۱۳ء	۲	۱	۱
۲۔	ڈان، ۲۰۱۴ء	۱	۲	۲
۳۔	ڈان، ۲۰۱۵ء	۳	۳	۳
۴۔	ڈان، ۲۰۱۶ء	۳	۵	۴
	کل میزان	۹	۱۱	۱۰

روزنامہ ''ڈان'' اور روزنامہ ''جنگ'' سے حاصل کردہ منتخب اداریوں کا گوشوارہ

تعارف:

یہ گوشوارہ ان اداریوں پر مبنی ہے جو تحقیق کے لیے منتخب کیے گئے ہیں اس میں موضوعات یا واقعات کے حساب سے روزنامہ ''جنگ'' اور روزنامہ ''ڈان'' کے منتخب کردہ اداریوں کی تاریخ اشاعت موضوع یا اداریوں کا عنوان موقف اور مثبت منفی زمروں کے تحت خلاصہ من وعن تحریر کیا گیا ہے۔ یہ ایک چارٹ کی صورت میں ہے کل منتخب اداریوں کی تعداد ۲۴ ہے جن میں جنگ اردو کے ۱۳ اور ڈان انگریزی کے ۱۱ اداریے شامل ہیں۔ ڈان کے اداریوں کی مجموعی تعداد کم ہے:

نمبر شمار	تاریخ	عنوان	موقف	زمرہ
۱۔	۲۰/اپریل ۲۰۱۵ء	چینی صدر کا دورہ امیدیں اور توقعات	سی پیک منصوبے کے تعلق سے روپے کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور امید ظاہر کی گئی ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان تاریخی سرمایہ کاری کے معاہدوں پر دستخط کیے جائیں گے۔ مجموعی طور پر چین کے عملی تعاون کو سراہا گیا ہے۔	مثبت
۲۔	۱۵/مئی ۲۰۱۵ء	اقتصادی راہداری اتفاق ضروری	سی پیک کے معاملے پر تمام پارلیمانی پارٹیوں کے تحفظات کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد کیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ حکومت اس معاملے میں سب کو ساتھ لے کر چلے گی۔	مثبت
۳۔	۵/نومبر ۲۰۱۵ء	اقتصادی راہداری مغربی روٹ کی ترجیحی تعمیر	وزیر اعظم (نواز شریف کی کوششوں کو قابل ستائش کہا گیا ہے اور حکومت کے بلوچستان اور خیبر پختون خوا کی حکومتوں سے تعاون کے عزم کو سراہا گیا ہے اور اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ سی پیک کا مغربی روٹ بلوچستان کو وسط ایشیا سمیت دنیا کے وسیع علاقوں میں تجارتی واقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا باعث ہوگا۔	مثبت
۴۔	۵/ستمبر ۲۰۱۵ء	پاک چین تعلق علاقائی خوشحالی	ون بیلٹ ون روڈ کے تصور کو سراہتے ہوئے اسے انقلابی منصوبہ کہا گیا ہے اسے علاقائی روابط کا فروغ اور خوشحالی کی کلید بتایا گیا ہے جس سے پورا خطہ مستفید ہوگا۔	مثبت
۵۔	۵/جنوری ۲۰۱۶ء	اقتصادی راہداری شکایات کا فوری نوٹس لیں	پاک چین راہداری کے مغربی روڈ میں تبدیلی کی شکایت اور ضمن میں پائے جانے والے شکوک وشبہات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ اداریہ کے مطابق اس طرح کے حساس معاملات کا فوری نوٹس لینا چاہیے اور صورتحال کے بگڑنے اور بے قابو ہوجانے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔	مثبت
۶۔	۱۰/فروری ۲۰۱۶ء	محفوظ پاک چین کاریڈور	۴۹ ارب ڈالر سے تعمیر کیے جانے والی راہداری کو کاشغر سے گوادر تک ملانے والی ۸۷۰۰کلومیٹر طویل شاہراہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے جس کے لیے حکومت پاکستان نے ایک منصوبہ بندی کے تحت کام شروع کرلیا ہے۔ اور سکیورٹی انتہائی سخت کردی۔	مثبت

۷۔	۱۰؍اپریل ۲۰۱۶ء	شمسی توانائی چین کا غیر معمولی تعاون	چین کے مغربی سنکیا نگ کی کمپنیوں نے دو ارب ڈالر کے معاہدے کیے جس کے تحت انفرا اسٹرکچر اور شمسی توانائی سمیت دیگر منصبوں پر کام کیا جائے گا اس طرح شمسی توانائی کے حصول کے ساتھ لوڈ شیڈنگ ختم کرنے میں مدد ملے گی۔	مثبت
۸۔	۲۸؍مئی ۲۰۱۶ء	بھارت ایران :تجارتی راہداری لمحۂ فکریہ	گودار سے سو میل مغرب میں واقع ایرانی بندرگاہ چا بہار کا منصوبہ بھارت کی جانب سے پاکستان کا گھیرا تنگ کرنے اور ہمسایہ اسلامی ملکوں کے درمیان دوریاں پیدا کرنے اور سی پیک کے منصوبے کو ناکام بنانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔	مثبت
۹۔	۱۰؍اگست ۲۰۱۶ء	سانحہ کوئٹہ: سی پیک منصوبے کے خلاف سازش	سانحہ کوئٹہ کے تناظر میں تحریر کیا گیا اداریہ میں اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ جشن آزادی سے کچھ دن پہلے وکلا، صحافیوں اور دیگر کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا ایک منصوبہ بند سازش ہے جس میں بیرونی طاقتوں اوران کے ایجنٹوں کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے کوئٹہ کا واقعہ سی پیک منصوبے کو ناکام بنانے کی سازش کا حصہ ہوسکتا ہے۔	مثبت
۱۰۔	۵؍اکتوبر ۲۰۱۶ء	سی پیک کا مغربی روٹ	سی پیک کے مغربی روٹ کے حوالے سے دو متضاد بیانات کو بنیاد بناتے ہوئے اداریہ تحریر کیا گیا ہے پہلا بیان وزیر اعلیٰ کے پی کے پرویز خٹک کا ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ ''سی پیک منصوبے میں مغربی روٹ سرے سے شامل ہی نہیں ہے'' جبکہ دوسرا بیان چینی سفارت خانے کے ترجمان کا ہے جس کے مطابق سفارت خانے سے جاری کردہ وضاحت کے مطابق چینی سفیر سن ویڈونگ کی وزیر اعلیٰ کے پی کے مغربی روٹ کے بارے میں بات چیت کے حوالے سے خبر سراسر بے بنیاد اور حقائق کے خلاف ہے انھوں نے اس بات کی یقین دہانی کروائی ہے کہ اقتصادی منصوبہ راہداری پورے پاکستان کے لیے ہے۔اس اداریے میں حکومت سے خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ یہ منصوبہ یگانگت کے بجائے انتشار وافتراق کا سبب بن جائے۔	مثبت

۱۱۔	۲۵/اکتوبر ۲۰۱۶ء	پاکستان شاہراہِ ترقی پر	اس اداریے میں آرمی چیف راحیل شریف کے اس بیان پر کہ "سنگدل دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے بعد اب پاکستان شاہراہ ترقی پر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے"، کو سراہتے ہوئے کہا گیا ہے کہ آپریشن ضرب عضب کی وجہ سے دہشت گردوں کے نیٹ ورک کا بڑی حد تک خاتمہ کیا گیا ہے اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج پاک چین اقتصادی راہداری کے ذریعے پاکستان میں ۴۶ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے فوج کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے اسے ملکی سلامتی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کہا گیا ہے۔	
۱۲۔	۱۵/نومبر ۲۰۱۶ء	گوادر گیم چینجر	اس اداریے میں گوادر کو گیم چینجر کہا گیا ہے اور یہ منصوبہ پاکستان کے لیے اہم قرار دیا گیا ہے۔	مثبت
۱۳۔	۱۵/دسمبر ۲۰۱۶ء	سی پیک ٹاسک فورس	سی پیک کے تحت گوادر پورٹ اور ملحقہ سمندری راستوں کی حفاظت کے لیے پاک بحریہ کی خصوصی ٹاسک فورس کی تشکیل ایک انقلابی فیصلہ ہے۔ سی پیک کی سیکورٹی کے لیے پاک بحریہ کلیدی کردار ادا کرے گی۔	مثبت

روزنامہ ڈان سے حاصل کردہ منتخب اداریوں کا چارٹ گوشوارہ

نمبر شمار	تاریخ	عنوان	موقف/خلاصہ	زمرہ
ا۔	25Aug. 2013	More work needed	اس اداریہ میں حکومت کی گوادر کو ہانگ کانگ جیسا status دینے کے اعلان کی مخالفت کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک تاریخی سماجی اور اقتصادی حالات میں بالکل مختلف ہیں اس اداریہ میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ گوادر کی ترقی اور اسٹیٹس کو بلوچستان اور اس کے آبائی لوگوں کے مطابق حیثیت دی جائے اس اداریہ میں براہ راست سی پیک سے متعلق بات نہیں کی گئی۔	منفی (حکومت کے لیے)
۲۔	15 March 2014	Slow Progress on Gawadar	اس اداریہ میں سی پیک منصوبوں کے مثبت نتائج کی امید کی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ اس امر پر بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ سی پیک منصوبوں کی تکمیل بلوچستان میں امن کے بغیر ممکن نہیں۔	مثبت

۳۔	5 July 2014	PakChina Corridor	اس اداریہ میں پاک چین معاشی راہداری کو اصولی طور پر سراہتے ہوئے اس کو عملی طور پر فعال کرنے سے متعلق کچھ سوالات اٹھائے گئے ہیں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ سیکورٹی کی صورتحال کو واضح کیا جائے اور ان اقدامات کی نشاندہی کی جائے جو سیکیورٹی کو عملی جامہ پہنانے سے متعلق ہیں۔	غیر جانبدار
۴۔	5 Feb. 2015	Corridor	اس اداریہ میں سینٹ کے اجلاس میں کچھ لبرل کی جانب سے سی پیک منصوبے کے راستے کی تبدیلی پر کیے گئے احتجاج پر تبصرہ کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ سینٹرز کو ملک توڑنے کی دھمکی دینے کے بجائے اپنے جائز اعتراضات کو ثبوت کے ساتھ پیش کرنا چاہیے اور حکومت کو بھی سی پیک منصوبہ کی شفافیت کو ممکنہ طور پر یقینی بنانا چاہیے۔	مثبت
۵۔	15March 2015	Roads and Railways	اس اداریہ میں سی پیک سے متعلق ان حکومتی منصوبوں پر تبصرہ کیا گیا ہے جو سڑکوں کی تعمیر سے متعلق ہیں اور اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ سڑکوں کی نسبت ریلوے کے منصوبے کو زیادہ اہمیت نہیں دی گئی ہے اس ضمن میں پچھلے سال کے بجٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پچھلے بجٹ میں سڑکوں کے لیے 113 bn رقم مختص کی گئی تھی جو ۴۷ پروجیکٹس پر صرف کرنا تھی جبکہ ریلوے کے لیے 77bn روپے مختص کیے گئے جو ۴۵ منصوبوں کی تکمیل کے لیے تھے اس بات کا ذکر بھی کیا گیا ہے کہ ان میں سے بیشتر منصوبے کے لیے رقم چین نے مہیا کی تھی۔	غیر جانبدار
۶۔	10 Dec. 2015	State Bank on CPEC	اس اداریہ میں گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے بیان کی حمایت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سی پیک منصوبے کی افادیت پاکستان کی اقتصادی صورتحال کے لیے اور عوام کے لیے کیا ہے حکومت کو کھل کر اس سلسلہ میں تمام امور کو واضح کرنا ہوگا جو کہ اب تک نہیں کیا گیا ہے۔	غیر جانبدار

۷۔	5 Feb. 2016	Road to CPEC	اس اداریے میں سی پیک کے منصوبے سے جڑے تربت حشاب روڈ کے منصوبے کی تکمیل کو سراہا گیا ہے اور اس کے دوسرے روڈ لنک منصوبوں پر بھی مثبت تبصرہ کیا گیا ہے مگر ساتھ ہی یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے کہ اس منصوبے کا اس کے علاوہ پاکستان کی معیشت اور اس کے لوگوں کے لیے کیا فائدہ ہے۔	غیر جانبدار سی پیک
۸۔	20 July 2016	Road to CPEC	اس اداریہ میں سی پیک منصوبہ کی تو حمایت کی گئی ہے مگر حکومتی سطح پر اس منصوبے کی handling پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے اور اسے عیر اطمینان بخش قرار دیا گیا ہے۔	مثبت سی پیک کے لیے
۹۔	20 Aug. 2016	After Queta	اس اداریہ میں کوئٹہ میں حملہ پر تبصرہ کیا گیا ہے اور اس حملہ کو سی پیک منصوبے کے خلاف سازش قرار دیا ہے اور زور دیا گیا ہے کہ ایسے حملوں سے نمٹنے کے لیے ایک موثر پالیسی کی ضرورت ہے۔	منفی
۱۰۔	20Aug. 2016	Seized with CPEC	اس اداریہ میں حکومت کی طرف سے سی پیک منصوبے کو دی گئی اہمیت کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ پاکستان کی ترقی کے لیے اس سے کئی اہم اور منصوبے ہیں جنہیں نظر انداز کر کے توجہ صرف سی پیک پر مبذول کی جا رہی ہے۔	منفی
۱۱۔	10 Dec. 2016	Beyond CPEC	اس اداریہ میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ علاقائی تعاون اور تجارت کے فروغ کے لیے پاکستان کو چین کے علاوہ ایران کے ساتھ بھی تعلق استوار کرنا چاہیے اور صرف سی پیک منصوبے تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔	غیر جانبدار سی پیک کے لیے

ماحصل:

جنگ اخبار کے اداریوں کے تجزیہ مشتملات سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ جنگ نے ۱۲ اداریوں میں سی پیک منصوبے کے مثبت اثرات سے اتفاق کیا ہے جب کہ کسی بھی اداریے میں غیر جانبدارانہ پالیسی اختیار نہیں کی گئی صرف ایک اداریہ میں سی پیک منصوبے کے منفی اثرات پر بھی توجہ دلائی گئی ہے۔

جنگ اخبار کی مجموعی پالیسی میں سی پیک منصوبے کے سلسلے میں مثبت اثرات کا رجحان نظر آتا ہے۔

جنگ اخبار کی بحیثیت مجموعی پالیسی سی پیک منصوبے کے حق میں ہے اور اس نے واضح طور پر اس منصوبے کو سراہا ہے صرف ایک اداریے میں منصوبے کے منفی پہلو کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ جنگ اخبار سی پیک منصوبے کا واضح حامی نظر آتا ہے۔

ڈان اخبار کے اداریوں کے تجزیہ مشتملات (Content analysis) سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ ڈان نے ۳ اداریوں میں سی پیک منصوبے کے مثبت اثرات سے اتفاق کیا ہے جبکہ ۶ اداریوں میں غیر جانبدار پالیسی رکھی گئی ہے۔ ۲ اداریوں میں سی پیک منصوبے کے منفی اثرات پر بھی توجہ ڈالی گئی ہے۔

ڈان اخبار کی سی پیک پر غیر جانبدارانہ پالیسی کا رجحان نظر آتا ہے اور بار بار اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اس کے منصوبوں میں شفافیت کا خیال رکھا جائے اور پاکستان اور عوام کا اس سے کیا فائدہ ہے اس کو واضح کیا جائے۔

ڈان اخبار نے ۱۱ میں سے ۶ اداریوں میں گورنمنٹ کی سی پیک پالیسی کو منفی انداز میں بیان کیا ہے۔

حکومت کی پالیسی کو سی پیک پر کسی بھی اداریہ میں سراہا نہیں گیا جبکہ ۲ اداریوں میں غیر جانبدارانہ پالیسی رکھی گئی ہے۔

مجموعی طور پر ڈان کے اداریوں سے ڈان کی یہ پالیسی اخذ ہوتی ہے کہ ڈان سی پیک کے منصوبے کی مکمل افادیت سے اتفاق نہیں کرتا یا اس پر ابھی حالت واضح نہیں، سی پیک سے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی کے خلاف ہے اور اس سلسلے میں کھلی وضاحت کا طلب گار ہے۔ حکومت کی توجہ پاکستان کے دوسرے مسائل کی طرف مبذول کرانا ہے۔

کتابیات:

Baran. J. Stanley, 2004, Introduction to Mass Communication, McGraw Hill, Third Edition.

Baran. J. Stanley and Dennis K. Devis, 2003, Mass Communication Theory, Words Worth, Third Edition.

Wimmer, Roger D, Dominick Joseph R., 1997, Mass Media Research, An Introduction, Wadsworth Publishing Company, USA

☆ زبیری، ڈاکٹر نثار احمد، ۲۰۰۱ء، معاون ترقی ابلاغ، شعبہ ابلاغ عامہ، جامعہ کراچی

اخبارات:

چینی صدر کا دورہ: امیدیں اور توقعات، ۲۰/اپریل ۲۰۱۵ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

اقتصادی راہداری اتفاق ضروری، ۱۵/مئی ۲۰۱۵ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

اقتصادی راہداری مغربی روٹ کی ترجیحی تعمیر، ۵/نومبر ۲۰۱۵ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

پاک چین تعلق علاقائی خوشحالی، ۵/ستمبر ۲۰۱۵ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

اقتصادی راہداری، شکایات کا فوری نوٹس لیں، ۵/جنوری ۲۰۱۶ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

محفوظ پاک چینکو ریڈور، ۱۰/اپریل ۲۰۱۶ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

شمسی توانائی چین کا غیر معمولی تعاون، ۱۰/اپریل ۲۰۱۶ء روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

بھارت ایران تجارتی راہداری لمحہ فکریہ، ۲۸/مئی ۲۰۱۶ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

سانحہ کوئٹہ سی پیک منصوبے کے خلاف سازش، ۱۰/اگست ۲۰۱۶ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

سی پیک کا مغربی روٹ، ۵/اکتوبر ۲۰۱۶ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

پاکستان شاہراہ ترقی پر، ۲۵/اکتوبر ۲۰۱۶ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

گوادر گیم چینجر، ۱۵/نومبر ۲۰۱۶ء، روزنامہ جنگ، ادارتی صفحہ

سی پیک ٹاسک فورس، ۱۵/دسمبر ۲۰۱۶ء، ادارتی صفحہ

More work neeeded, 25 Aug. 2013, Dawn, Editorial Page

Slow progress on Gawadar, 15, March 2014, Dawn, Editorial Page

Pak China Corridor, 5 July 2014 , Dawn, Editorial Page

Corridor, 5 Feb. 2015 , Dawn, Editorial Page

Roads and Railways, 15 March 2015, Dawn, Editorial Page

State Bank on CPEC, 10 Dec. 2015, Dawn, Editorial Page
Road to CPEC, 5 Feb. 2016 , Dawn, Editorial Page
Road to CPEC, 20 July, 2016, Dawn, Editorial Page
After Quetta, 20 Aug. 2016, Dawn, Editorial Page
Seized with CPEC, 20 Aug. 2016 , Dawn, Editorial Page
Beyond CPEC, 10 Dec. 2016, Dawn, Editorial Page